سرکاری یوجنائیں وغیرہ وغیرہ کے سلسلے کی چوتھی کڑی

راجیو گاندھی ودیارتھی اپگھات یوجنا

نثار احمد تمبولی، دھولیہ

8308438045

حکومت کی سینکڑوں یوجنائیں ہیں جس سے ہم عملی طور سے فائدہ اٹھانے سے قاصر ہیں۔ وجہ صاف ہے، تقریباً تقریباً ملک ہند کے بیوروکریٹس کا یہ حال ہیکہ عوام سے جُڑی کسی بھی سرکاری یوجنا اور اسکیم پرعمل کرنے میں وہ مکمل طور سے کوتاہی برتتے ہیں دوسرے یہ کہ یوجنا یا اسکیم جن کیلئے نافذ کی گئی ہیں وہ بھی اس سے مستفید ہونے میں لاپرواہی اور سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ لہٰذا ملّت کے این جی اوز پر بہت بڑی ذمّہ داری عائد ہوتی ہے۔ لیکن این جی اوز کی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک تو حکومت سے گرانٹ لیکر حکومت کو لوٹنے والے اور اخبارات میں اپنے فوٹو شائع کرواکر سستی شہرت حاصل کرنے والے۔ دوسرے وہ این جی اوز ہوتے ہیں جنھیں قوم سے بے انتہا ہمدردی ہوتی ہے اور دل میں خوف خدا رکھ کر قوم کی خدمت میں جنون کی حد تک جُٹے ہوئے ہیں۔ آخرالذکر این جی اوز سے امّید رکھ کر سرکاری یوجناؤں کے نام سے آرٹیکل کا سلسلہ راقم الحروف نے شروع کیا ہے جس کی یہ چوتھی کڑی ہے۔ اللہ قبول فرمائیں (آمین)۔

طلبہ وطالبات کیلئے ۲۰۰۳ء میں راجیو گاندھی ودیارتھی سُورکشا یوجنا نافذ کی گئی تھی۔ اب ۱۱ جولائی ۲۰۱۱ء کے سرکاری حکمنامہ کے تحت اس اسکیم میں اہم ترمیمات کر کے اسے **راجیو گاندھی ودیارتھی اپگھات سانوگرہ انودان یوجنا** کے نام سے نافذ کیا گیا ہے۔ اس یوجنا کی مزید تفصیلات کیلئے سرکاری حکمنامہ کو ہماری ویب سائٹ www.mwodhule.com سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ اس یوجنا کے تعلق سے حکومتِ مہاراشٹر اپنی سطح پر کاروائی کرے گی۔ اس کے تعلق سے ہر ضلع میں ضلع کلکٹر کی صدارت میں ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جس کے آفس سکریٹری ایجوکیشن آفیسر (پرائمری) یہ ہونگے۔ اس یوجنا کے تحت طالبعلم کی موت اگر کسی ایکسیڈنٹ سے ہوتی ہے تو اس کے والدین یا سرپرست کو 75 ہزار روپئے بطورِ مالی اعانت دی جائیں گی۔ کسی ایکسیڈنٹ میں طالبعلم کے دو حصّے/ دو آنکھیں یا جسم کا ایک حصّہ اور ایک آنکھ چلی جاتی ہے تو والدین یا سرپرست کو 50 ہزار روپئے بطورِ مالی اعانت دی جائیں گی۔ ایکسیڈنٹ سے طالبعلم کے جسم کا ایک حصّہ یا ایک آنکھ چلی جاتی ہے تو اس کے والدین یا سرپرست کو 30 ہزار روپئے بطورِ مالی اعانت دی جائیں گی۔ اس یوجنا سے مالی اعانت حاصل کرنے کیلئے خدانخواستہ اگر کسی طالبعلم کا ایکسیڈنٹ ہو جاتا ہے تو اسکی اسکول کے ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل کے سپرد، ایف آئی آر، اسپاٹ پنچ نامہ، اِنکویسٹ پنچ نامہ، ضلع سیول سرجن کی جانب سے کاؤنٹر سگنیچر کئے گئے پوسٹ مارٹم اور ڈیتھ سرٹیفکیٹ کی تین تین کاپی کرنا ہوگی۔ اس کے علاوہ اگر طالبعلم کا ایکسیڈنٹ میں کوئی حصّہ چلا گیا ہو تو ضلع سیول سرجن ان کی کاؤنٹر سگنیچر سے طالبعلم کی معذور ہونے کی وجہ کے تعلق سے داخلہ کی تین تین کاپی اسکول کے ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل کے سپرد کیا جائے۔ لیکن یاد رکھا جائے جو کاغذات متاثر والدین یا سرپرست حضرات ان کے بچے کے اسکول کے ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل کے سپرد کرتے ہیں اس کے تعلق سے کورنگ لیٹر پر ان کی دستخط لینا نہ بھولیں۔ مندرجہ بالا دستاویز کے ساتھ اس سرکاری حکمنامہ میں درج (ک فارم) کی تین کاپیاں مکمل کر کے جوڑ دیں۔

بعدازیں منسلک ہیڈ ماسٹر پر لازمی ہوگا کہ ۱۵ دن کے اندر اپنی سفارشات کے ساتھ متاثر بچے کے والدین یا سرپرست نے جو دستاویزات جوڑیں ہیں اسکی ایک کاپی تحصیلدار اور دوسری کاپی پرائمری ایجوکیشن آفیسر کو روانہ کریں۔ ہیڈ ماسٹر سے حاصل شدہ دستاویزات کے تعلق سے جانچ پڑتال کر کے ۳۰ دن کے اندر اپنی سفارشات کے ساتھ اس یوجنا کے تعلق سے ضلع کلیکٹر کی صدارت میں بنی کمیٹی کے ممبر سکریٹری یعنی ایجوکیشن آفیسر (پرائمری) کے سپرد کریں تا کہ وہ کمیٹی کے سامنے عریضہ کو رکھا جائے۔ اس کے علاوہ دوسری کاپی جو ایجوکیشن آفیسر (پرائمری) کے سپرد کی گئی ہے اس تعلق سے منسلک آفیسر پر لازم ہیکہ وہ ۳۰ دن کے اندر سمیتی کے سامنے منسلک عریضہ کو رکھ کر اس کے تعلق سے کمیٹی کا فیصلہ دیں۔ سمیتی کی میٹنگ ہر مہینے لوک شاہی دن یا ہر مہینے کے پہلے ہفتے ہیں لی جائیگی۔ سمیتی سے منظور شدہ رقم ایجوکیشن آفیسر (پرائمری) انکی معرفت منسلک ہیڈ ماسٹر کو چیک دیا جائیگا تا کہ وہ متاثرہ بچے کے والدین کے بینک کھاتے میں ۷ دن کے اندر جمع کروادیں۔ یہ رقم بالترتیب متاثرہ بچے کی والدہ اگر والدہ زندہ نہیں ہے تو والد اور اگر دونوں زندہ نہیں ہے تو ۱۸ سال کے اوپر بھائی یا بہن یا سرپرست کے سپرد کی جائیں گی۔